

لا حول ولا قوة الا بالله العظيم



مطبع مسكين طبع في مطبعه

UNDUL STACK CHECKED 20X

بسم الله الرحمن الرحيم

کر دینے کو حیدر پروردگار	کر دین بجا رفت رسول کہا	ہزاروں روڈ آل اہل پار	ہوا صاحب و سدا احباب
ستار و ستار و ستار آسمان	کیسے مہر اور ماہ او سپر وان	بھی لفظ نہی سے کیے آوی	دیا عقل و ادراک و نگو سبھی
اکسٹ کما رتنگم کی ندا	ہوئی معرفت وہ بلا کی صدا	کہا ماعرفنا رسول نان	ہیں جڑ وہاں سدا قدوس

اما بعد یہ کتاب ال ہندی زبان میں تھی کو کا پنڈت کی بنائی ہوئی یعنی گو کا نام ایک شخص کا تھا بعض کہتے ہیں
راجہ بھوج کا وزیر اور بعض کہتے ہیں قنوج کے راجہ کا وزیر تھا سوا دس اجے نے پانچ کروڑ روپیہ لکیر دیا
خدیار کے سورت ملک میں بھیجا تھا کہ میرے واسطے وہاں کی اچھی اچھی لڑکیاں جس میں نابالغ بیش قیمت اور کئی آپ
بطریق تحفے لے آوے کیونکہ تعریف وہاں کی بہت سنی جاتی ہے یہ سننے کو کا پنڈت آداب بجالایا اور سر پر
کو بوسہ دیا پھر عرض کی کہ ہمارا راجہ تمہاری عمر دین ہوا و اقبال زیادہ آئے جو فرمایا بجالاؤن منوئی

یہ کہ سنے راجہ پیر لیا	کہ سورت کی جانب کو دیرا	کل کر چلا ہن خوشی سے	ولایت میں سورت آ گیا
لگا کر نے دین عشق و عشق	خوش حالی سے پکیرت گاما	لگا دیکھنے وان سب ہر	پری پکیرت ہوئی گفتگو
غرض مال و زر شے نہ کیا	ابو کچھ عیش نہ رہا تھا و کیا	جبکہ سورت کی ولایت میں آیا اور پانچ کروڑ روپیہ پیش و	

عشرت میں گنوا یا بعد چند روز کے کتنی لڑکیاں شک تہ بکرا اور سب بھوج و لاغر مانند خروغیرہ ایسا ایسا
اسی لیکر راجہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عشق میں خوف کو برطوت کیا اتفاقاً ایک وزیر نے تہہ یہ کہ اس سے خند
رکھتا تھا اس نے ان کے عرض کی کہ ہمارا راجہ آپ کی جناب میں تھا میں کیا جانتا ہوں اگر قبول ہو تو عرض کر دین باجم

کہا کہ کو کیا کہتے ہو نہ وہ سب سے بہتر کہنے لگا کہ ہمارا راجہ کو کا پڑت و زیر کہ جس کو آپ نے لڑ کیا ان اور گھوڑ
 خرید کر لے کر بھیجا تھا اوسے بہت نالائق کام کیا کہ ایسا جان میں کوئی نہ کر گیا اور کیا ہو گا اور سنئے کی بانی میں
 خیانت کی اور لڑ کیا ان زر و رنگ و کا بکر تو کر حضور میں لایا ہوا اس واسطے وہ نالائق لائق نہ رہا اور اس کو
 کیا جاگہ بار دیگر کوئی آپ کی خدمت میں ایسی ستاخی نہ لے دی کہ بے یار و مددگار نہ رہے ہی اس کا دل آتش خفتہ شعلہ
 اور کہا کہ اگر یہ سچ ہو تو اس کو بہت کچھ بچے لیا کر پھر پھر کرے کریں بلکہ اگر خاک اس کی آسمان پاؤں میں ملے اس کے
 بیت امانت میں جو کوئی خیانت کرے پھر اس کو دینا نہ اوارے پھر انا خوف خدا اور پیش ہر کلاس داوینا
 کی طبع اور اپنی عیش کی واسطے اس کا خون سپر لے لینا لازم ہے کہ محنت میں اس کا جواب دینا مشکل ہو چنانچہ موافق ان

اشعار و ن کے شعر	ننگہ کوچ سپر وار شہست	نہ انکھ کہ پر تاب کر دی رویت	ننگہ کر کہ جب تیر ہو نا تھ میں
ندیکہ ہاتھ سے چمکا کر	پشیمان بسے پور کر لیکر	دگر باز ناید چو نہاد و دست	اگر چہ بہت پھر کہ چمکے گا
گیا پھر کہ وہ ہاتھ کیا گئے	کہ سہلست نعل خشان گشت	شکستہ نیاید دگر رابست	آسان بہت ہو نعل خشان گشت
لیکن نہ ٹھ محال ہو چلو کاٹو	بس اج نے ہی کہا اور اس کو قید خانے میں بھیجا بعد چند روز کے ایک ننگہ ذکر کر	وہ روز روز تھا اور راجہ اپنی مجلس آسٹہ کر کے بیٹھا تھا اور دربار عام کے وزیر خیر و عوام نے اپنے عہد پر غور کر	
خوشی ہی کی مجلس میگویم	سب عیش و عشرت میں غافل	الہی تامل بلکہ عورت سر پر ہنہ ننگی مادر زاد راجہ رو برو	
مجلس میں آئی شہنوی	علی آئی راجہ کے وہ در	دکھائی ہوئی بیت بھو	سر و پر ہنہ ہر ہنہ ہر ہنہ
شرم جسکی کرتے ہیں مرد و زن	نظر آئی جب ہر ہنہ شکل	ہو اہل مجلس مصحفی	نظر آکر سے یہ وہ ہرمت کو
لگی ڈھانکنے شرم اپنے	جب ننگی مادر زاد راجہ اوسے دیکھا اور کہا کہ اے عورت نے شرم مجھ کو مرد و زن شرم		

ہنیں آئی اور اپنا سر پرہ پوش نہیں کرتی تیرا مطلب کیا ہو اوس عورت نے کہا کہ ہمارا راجہ یہ سچ ہو کہ عورتیں رو
 شرم کرتی ہیں لیکن آپ کی مجلس میں مرد و زن ہر جس سے شرم کر دے اور اپنا منہ چھپا دے ان جو یہ مطلب
 بر لاؤ اوس سے ستر و حایون یہ بات سنکر راجہ بہت شرمندہ ہوا اور کہا کہ اس مجلس میں ایسا مرد و زن ہو
 جو اس شوخ و بیجا زبان دراز کو چپکار کھے اور بدن اس کا ڈھانپے جب اس بات کو کسی نے جواب نہ دیا توجہ
 کہا کہ میری ولایت کی سرحد میں جو جوگی بہت مدت سے کلری دریا بہا پتے ہیں اور ساحر کہلاتے ہیں ان کو حاضر
 کر دے و زبردگی فی الفور حاضر کیے تب جو کیوں نے عرض کی کہ ہمارا راجہ چرن جوڑاوس عورت کا نام تیرا جو کئی
 اور عالم کے گرو بہت پوری ہو کسی سے اس کا مطلب نہیں پتا یا جو اپنی سر لوطی اور عیاش لوگ اسے سنگھنی

کہتے ہیں اور عقلمند اس سے کنارہ کرتے ہیں یہ سب کے راجہ ہنر جو اہل مجلس کی طرف کھینچ کر لیا
 کہو یا رواج کی تدبیر کیا ہو * اسے قید کر نیکی زنجیر کیا ہو * اسے کونسی اس سے چوہے * کہ بھٹ جائے اور وہاں
 کہ تاثر مہم مجلس کی قیام ہے۔ ازلام اہل مجلس کا دایم ہے۔ اتنے میں ایک دیر نے نظیر لے کہا کہ مہاراجہ وہ کوکا
 پنڈت وزیر جس نے پانچ کروڑ روپے عیش و عشرت میں صرف کیے ہیں شاید وہ یہ کام کرے گا اور اس شوخ
 زبان دراز کا مطلب لاوے گا اگر حکم ہو تو حضور کے نرم ہیں اسے اور اسکا مقصد بدلاوت ہے اور
 کہا کہ اچھا لے آؤ وہیں زیر مذکور کو راجہ کی حضور میں حاضر کیا اور کہا کہ یا جگر ادیش ہر اگر حق ہے ہو سکتے
 تو کوکر گناہ سے بخشے جاؤ گے بلکہ سرکار عالی وقار سے انعام و اکرام بھی ملے گا اور تہ پائے گا کوکا پنڈت
 وزیر اتنا اس کیا کہ ایک مکان مقرر کیجئے اور جھکو مہلت بس وڑکی دیجئے لیکن فہمکانی ایسا جو میں چلانا
 عیش و عشرت و ریاضت و کلاط عطریات و گل وغیرہ سب بانشیاں مہیا ہو کہ جسکے دیکھنے سے دل و حشر تپو
 اور بدن کی کلفت جاوے اور راجہ نے بموجب اسکے کہنے کے سب سامان خوشی کا تیار کر دیا بعد میں منے کے کوکا پنڈت
 کو حضور میں بلوایا اور فرمایا کہ اب جلد جا اور بازی جیت کے اٹھ کر کوکا پنڈت وزیر اور میں تہ نشووت کو
 اپنے ساتھ لے گیا اور سب سب عیش کا دیکھا پھر و سکواپنی پاپن ٹھلایا مسالین بوسٹازی و دھوت رازی شروع
 کی چنانچہ منلی و سکی انزال کرنے لگی اور ہر بار منہ بھکاری کے منی جوش کھا کھا کر بکھلنے لگی اور آتش عشق سے

مانند شمع کے گلے لگی ہوئی	انگی کو سنے انزال ہوا	بہی پھر نہ آخر کو وہاں	وہ سستی سے شہوت کی ہوش
رہی پسے خود فراموش ہو	وہ دونوں پھر کئے لکھن	جو پھرتی تھیں جس سے اترتا	ہو نم پسینے سے سارا بدن
عروج گیا بھیگ پیرا	کہ جب کھل گیا اسکا بندار	تو خشکی میں بونہی تری لگیا	عرض اس طرح کا پنڈت پیر
بھپونے پر ہوش ہو گیا	رہا بار مجھ سے اوسکے	مسالین بوسٹو کے گڑی	عرض اس طرح کا پنڈت پیر
جب او غیر مجھ سے ہوش	کیا اور عقل اسکی فراموش ہوئی	تہ زبیر نے دوسوئی چاندی کی اسکی	دونوں چھاپیں
عالم غفلت میں مانند بیج کے	چھوڑ دیں اور آپ غلوت خاص سے	اور ٹھکر راجہ کی مجلس میں آد اب بجالایا اور تمام حوا	
واقع کیا اس بات کے	شنتہ ہی راجہ بہت خوش ہوا	اور قید سے رہا کر کے انعام و اکرام سے سرفراز کیا	
اور خدیجہ آفرین کی غزل	ہزار آفرین ہی تجھے خدیجہ	کیا کام تو نے بہت نظیر	کیا جیسے عالم کو زیر و زبر
سوچے ہیں میر کوئی دیر	نہ ثانی ہی تیرا جہاں کوئی	تو ہی سب کے دل کا ہر دہند	مقرر تو اس فن کا استاد
یوں کہتے ہیں سب ہل ہل	اب گے دکھایا نہوا ایک	لکھتے ہی برہ برہ کا دیر	جب ہ عورت ہوشیار ہوئی

کیا دیکھتی ہو کہ عالم ہیویتی میں لڑائی ہو گیا ہو اور چھوٹا ترش ہو گیا ہو بلکہ منی کے وجہ پانک پوٹن ظاہر ہوا اور
آپ جو اس سے باہر جب چھاتی ہوئی نظر پڑی دو سو تین چاندی کی چھبی ہوئی معلوم ہوئی بہر حال تین
غوطہ زن ہوئی اور ستر زافوس کرنے لگی اور نقاب جیلا کا پہرے پر ڈال کر راجہ کی خدمت میں حاضر ہوئی
اور کہنے لگی کہ اب جانی دیتی ہوں سچ کہ جو مردوں گستاخی اور بیباکی کرے تو اس کی یہی سزا ہے جیسا
میں نے کیا وہ پسا پالا جیسا لیر عیث ہو اور دنیا ماتند قفس ہو اس طرح کہ بتک جیون اور سینہ تیان ہوں تب
راجہ کے کہا کہ اب کیا چاہتی ہو اس نے کہا کہ مہاراجہ اس کو کچھ پٹرت وزیر کے ساتھ میری شاہی کمرہ بھیجے ورنہ

موافق ان شہر و ملک آپ کو جلا دنگی ایسیات	میں چلتی ہوں جو کوئی گناہ	دگر نہ مرا اس سے اب بھوک ہو
چھبت کر کے لکیری	تو جاو کیسک پی سی واگی	راجہ نے کو کا پٹرت فرمایا کہ اب کیا تیری مرضی ہوگی
عرض کی کہ آپ کا فرمان مجھے بدل منظور ہو جو حکم ہو بجا لاؤں تب یا جب نے باہم دونوں کا عقد باندھ دیا اور کہا کہ اب	فن کی ایک کاریکے کیے کچھ لکھنا چاہیے کہ صفحہ روزگار پر نام و نشان قائم رہے اور شہر شخص تجھے آفرین کے	کو کا پٹرت نے اس کا بیان شروع کیا اور سناب میں مژدہ خوشی کا سنایا شعر اب یہ بیان مجھے مہاراجہ تم
مجھ تو ان ایسے سرتاج تم سنو اس میں باب کی خدمت یہ جو جسکی عثمانین آؤ فائدہ بہت آو ادھر کچھ رہے باقی اپنا		

ہی ہلا باب سار معرفت کا	بیان اس میں ہو تو کی صفت کا	ہو دو ملو باب عورت کی	سنو کر مکر ہوگا شوق و
ہو تیسرا باب شہر کی نشانی	ملو عورت کے تم باشندا مانی	مزاج عورت میں ہو باب پیر	جو اور اج عناد منسل اوم
ہو چھ باب بات کی دریا	عسین فرج کی سب کا رسازی	لگاؤ کر کے عورت کو کیار	تو باب شیش میں کچھ اوسکاؤ
میں فصلیں چار اس میں کہ نہ	سنو احوال دیکھا ہو کو مسرو	بغل گیری کا اول فصل بیان	لکھا ہو شینے ظاہر کر کے سب
فصل ہر تیسری جزو تھیوت	کر و عورت کے مکر خوب جیت	چار فصل میں ہو نو بیانی	سلا سکے بھی جو سست دراز
سنو آگے اس کے ساتوں باب	کرے انزال عورت ہو مینا	منا چھ فصل عورت کو لانا	شہر باب میں ہو پر خزا
نوم باب عورت کے شہر	میں اوس میں چار فصلیں لکھو	جو اول فصل میں بی بیان	تو دوسری میں بیانی کا نشان
سوم فصل دارو اور دوا	دوا حسین ہو پٹی اور طلا کی	چار فصل میں ہو قوت	رکھو تم یاد دل میں کی سب
ہو دسویں باب بیسیا سا	ایہاں سنلو بیان یہ اشکارا	بیان میں اس میں سب فصلیں	بہت اس میں عجائب ہیں
ہو اول فصل اس میں کی بات	آہنگی فرج اور دیگر حکایات	محل کہنے کی جو تیسری فصل	نہر کر آؤ گی اوس میں ہو دل
جو اسقاط محل ہو فصل چوتھی	نہیں رہتا محل ہو جس باقی	ہو چھ فصل میں مذکور اسکا	محل گر خام ہو کر نا کسی کا

ہو فصل شش میں چھٹے کونکا چشمہ کے بعد ہر عورت کے گرد جس عورت کے بچہ میں ہوتی ہیں فصل سون میں تیرے کا سبک ہو فصل وارزہ بوی میں تین پندرہویں فصل میں چشمہ ہو سیدہ کا سترہویں فصل میں کبک فصل انیسویں کا چشمہ فصل بیسویں کا چشمہ ہو سیدہ کا بچہ تیرے کا سبک	دو اسکی کر و تار بار چشمہ کے بعد ہر عورت کے گرد تو فصل نہ میں ہر سکا بیان ہو فصل وارزہ بوی میں تین صد کا سکا کی ہر سکا بیان ہر سکا کا سترہویں و سکا کی ہر سکا سنو کا گوی بانی ہر سکا	ہو فصل فصل ہر سکا نیا اگر یہ دو اگر و سکا چشمہ کے بعد ہر عورت کے گرد چشمہ کے بعد ہر عورت کے گرد فصل وارزہ بوی میں تین فصل وارزہ بوی میں تین فصل وارزہ بوی میں تین فصل وارزہ بوی میں تین فصل وارزہ بوی میں تین فصل وارزہ بوی میں تین	دو اسکی کر و تار بار چشمہ کے بعد ہر عورت کے گرد تو فصل نہ میں ہر سکا بیان ہو فصل وارزہ بوی میں تین صد کا سکا کی ہر سکا بیان ہر سکا کا سترہویں و سکا کی ہر سکا سنو کا گوی بانی ہر سکا
--	---	--	---

فصل اول بنیاد پرستی کی ہے کہ سنگھریب میں پیدا
ہوئی ہے اور انہی سبب سے انکے دل میں عالی ہمار دھنا وان ذوی الاقدار کو سیرانی ہے خانیہ فیصلت اوکے
کہ مزاج عالی ہوتا ہے اکثر خوش سیرانج وستان کرے اور ہمیشہ اسکی کپڑے لٹے ہوئے اور گلاب کی آوے کے ہر ہوا و ہوا و ہوا
ماچھنے اور اس پر عاشق سے صفائی اور خوبصورتی میں مانند پر کے ہو کہ اور چشمہ نرم بدن گرم خچہ و ہر سکا
خوبرو بلال ہر دراز گیسو بلند بینی تنگ سوراخ آہ چشم کشادہ ہر و فرزند پیشانی سوسیاہ چوٹی دراز خریسٹ
میانہ قدیم تن گل اندام و فادار اقل و ہر سکا تیز رفتار ہو کہ ہمیشہ شرم دنیا اور وقت صحبت کے خوش
و خرم سے اور فرمانبردار شوہر ہو کہ آخر شب میں لذت زیادہ لاوے و ہر سکا میں شانہ طور چاک اور ہر سکا
قلوٹ کے واسطے منفقش نگارین طللی پسند آوے فصل دوم حیرنی کی پہچان یہ ہے اسکی فعلت پر موت و ہر سکا
کہ خوبصورتی میں کچھ کم بدنی سے ہو کہ لیکن قدر و قامت میں تاو و کرشمہ میں زیادہ ل فری ہر سکا کے شفا
کرنے میں چوٹن اسکی ہمیشہ ملتی ہے اور اپنے عاشقوں سے بات اشارت اور کنایات اور رضی میں کہے
اور اس کے پیر میں سے اکثر ہو گلاب و شہد کی آوے اور لبہ نرم و مکان بلند پائین باغ خالی اغیار
پسند کرے ادا و غیر محبت وقت وہ عیش لاوے کہ زمانے کی یاد شہادت گویا تجلیکے ملے اور فداوار
میں جان تک قربان کرے اور وقت جماع کے شرم کے لاپس سے منہ چھپا و اور ہر سکا وقت اس کے جسم کا
بال کھڑا ہو کہ اور عیشانی پر تار سخی کے نمود ہو وین اور حساس رتل اور غذاں پر ایک ایک تل ہو اور شرم

اوسکا مانند قاصد اور نرم ہو کہ محض انکے ہر عضو گول اور برابر ہو کہ اور انکلیان ہاتھ کی یعنی
 اور نیلی گول اور جب گٹھا ہوا ہو تو تنگ نہ ہوں گور ابدین چلنے میں بہت آہستہ ناز و کرشمہ و ادا لکھا آہستہ
 عمر سے ضیفی تک عشرت میں شاد و ہر اور بہت نکر ہو تیلی نازک بینی سر کے لبہ بال ہن بہ ناز و
 اور آعاشی اور سکے داس میں پامال رہیں بہ فضل سموہ سنکھنی کی بھان یہ کہ پستہ قد نیل
 بدخو لڑائی کی خصلت شرارت کی نشانی شہوت میں بدست ہو کہ چھوٹی ناک گول آنکھیں تل منبری ہو کہ
 اور بڑے ہونہ ہو جیٹہ منہ بڑا سر کلان گول پٹھاد ہن بمقدار چار انگل اور کوتہ گردن چڑے بازو چھوٹی
 انگلیان ہموار انگوٹھا پیر کا موٹا ہو کہ اور سرخ ناخن سینہ فرہ پستان کلان شکم سخت پیٹھ اور پیٹ موٹائی
 سے فرق ہو کہ مگر موٹی ایڑی چھوٹی رانیں فرہ اور کھٹنے گوشت سے بھرے ہو دین اور سختی میں
 مانند سو کہ ہو کہ اور فرج اور ڈان میں سختی لانا تھا ہو کہ اور کشادگی میں نہایت فراخ ہو کہ وقت جماع
 کے آدمی کے ذکر کو فرج کے زور سے بہت پہونچنے ذکر کے فرج میں ور شہوت نہایت شوق میں
 مڑوڑا لے اور جماع کے واسطے لفظ لفظ زیادہ خواہش کرے اور یہ بہت پڑے بہت آسن کو ترے
 خوب اب جان کیے میں بہ دے زور دھکا ترے قربان گئی میں ہا ای یا خوب لٹے بلکہ مارے شہوت
 گال مرد کا کاٹ کھاوے اور لگنے میں تخمہ فرج کو اوٹھا کر کے اور نہایت دھوم مچاوے لیکن شہوت اسکی
 کی سطح بجا و بنا چہ ایک پٹھان کہ کسی لڑائی میں ہاتھ دسکا کاٹ گیا تھا اتفاقاً اسکا گھنی عورت پر مباشرت
 کے واسطے گیا شہوت اسکی کم تھی اور نیز اکھڑا ہوا تھا اسنے مارے غصے کے اپنا ہاتھ عورت کی فرج میں
 اگسیڑ دیا اذ بسکہ نہایت شاد ہوئی اور بوسے لینے لگی جب شہوت مرد کو ہوئی تب اپنا ہاتھ نکال کر اکت
 کو چلا دیا عورت غصہ میں آئی اور کہنے لگی کہ کیا سب ابھی کال بھی آپنے لوطا کوتاہ بنا لیا گھسیڑے
 تو کچھ دیر بھی نہیں ہوئی تھی مرد شرمندہ ہو کر کنار کش ہوا ای غریزہ ایسی عورت کے جہتیک کہ ہو سکے ہن کش نہا
 خوب ہر کیونکہ مثال انہ کے رس میں لیتی ہر اور پوست بھینکے تھی ہر اور وقت جماع کے چاہتی ہر کہ مرد
 آلت بہت سارا اندکھسا کو تو بہتر تو فضل چہا رہ بھان دھنی عورت کے خصلتوں کی یہ ہر کہ بدخو تر شد
 عکسین شاک مضمحل اور غصہ زور ہو کہ اور غیبت طرف اکلانے گوشت اور مچھلی اور مقویات کے ہو کہ
 اور بدن تیار و فرہ مانند گدھے پھولے ہو کہ کے ہو کہ اور سو کو غریزہ چلنے مرد اپنے اور بکھلنے
 کو یکسان بھانے اور چودا لے کو نفست جانے مرد سے ہو فا غیر سے بھیا اور آنکھیں مانند خون کے

ہمیشہ سرج اور ہلکے بچے ہوتی اور اس کو تہ کہنے ہوئے ناک کے آگے چھوٹی ہاتھ مٹھائی اور کان چھوٹے اندر
 کٹے ہوئے کان ٹکڑے کے سی کے اور بال کے سر سخت مانند عیال گھوڑے کے اور گردن کوتاہ اور ستان گلا
 بیٹ کھینچے سے اونچا برابر راسین چوڑی دراز پادین کو تہ جسم اوپر کاناف کے نیچے سے بڑا اور بدن کے بونٹا
 کی آؤ سے اور نے تیز نہیں جگہ پر اکثر بٹھ جاتا اور قوی ہیکل آدمی کو مانند چھتر کے خیال کرے اور رات
 دن شہوت کی تلاش ہیں سے اور ہر کام میں مگر کوشش کی باز سے اور ہر اک بال میں تین تین سر
 بال کے مہودین اور فرج بالوں میں چھپی ہو کا مانند چھتر کے سخت ہو و وقت دخول کے آلت پر خراش چاڑھیں
 اور وہ شہوت میں مانند بھینس کے نیچے پڑی سے اور سبب ہو بخنے آلت کے منزل مقصود تک جی میں تپنا
 کڑھ سے اور غصہ کرے اسو اسطے اکثر آلات روت کے لٹکل کر کے بنوا کر خلوت میں اپنے پاس رکھنے
 اور وقت سستی کے کھینچے تک پونچاتی ہیں اور اسٹ اپنی آتش عشق بھجاتی ہیں اور غریب تک سسکے
 ایسی عورت کے پاس جانے سے پرہیز رکھو کہ اس سے بیماری تولیج اور شانہ کی پیدا ہوتی ہو اور بد کو ناما کر
 چھوڑ دیتی ہو فصل چھ عورت کی نہیں کے مقام چھاننے میں لکھا ہی کہ جب مرد چاکہ عورت کو شہوت میں
 درست کرے تب شہوت کے رہنے کی جگہ کو ملے ہر دن ہر رات ہر مہینے میں عورت کے تمام بدن میں
 مٹی پھرتی رہتی ہو پہلی تاریخ میں عورت کے بائیں طرف کی میڑی میں آتی ہو اور کلیوں کے کھلاؤ کو انزال
 کر دیکو دوسری تاریخ عورت کے گلٹنے میں آتی ہو آہستہ آہستہ ملے تو انزال کر دیکو تیسری تاریخ کو زمین
 چوتھی کو گردن میں اور فرج میں آتی ہو آلت کے ملنے سے انزال کرتی ہو پانچویں کو دہنی ران میں آتا
 میں آتی ہو آہستہ آہستہ کھلاؤ تو انزال ہو و اور چھٹی کو دہنی پستان میں آتی ہو اسکو ملے تو
 انزال کر دیکو اور ساتویں کو دہنی نفل کے نیچے آتی ہو ناخن سے مساس کرے تو انزال ہو و اور آٹھویں
 تاریخ کو سینہ اور پستان کے میڑی اور گلے میں ہو و گلے کو ملے اور بوسہ سے اور دوسری جگہ کو ہاتھ
 مساس کرے اور نوین کو دونوں چھاتیوں کے درمیان ہتی ہو اور دسویں کو دوستان دھلت کے گون
 ہو و ہاتھ سے ملے تو انزال ہو و اور گیارھویں کو منہ میں آتی ہو جماع کے وقت خوب بوسہ دے اور
 بہت چومے اور اپنی زبان عورت کے منہ میں ڈالے تو اوسمی وقت انزال کرے اور بارہویں کو دہنی طرف کے
 شانے اور کمر میں ہتی ہو وہاں کو دیو سے اور ملے تو انزال ہو و تیرھویں کو خمی طرف کے کان کو
 نوین آتی ہو ہاتھ سے ملے تو انزال ہو و اور چودھویں کو پیشانی میں آتی ہو اور پندرھویں تاریخ کو

دامنے ہاتھ اور پاؤں کے تلودن میں آتی ہی ناخن سے اچلا دیے اور بے توازنال ہو جاوے اور رب اتفاق
 صحبت کا ہو تو لازم ہی کہ ان دونوں کو یاد کیجئے کہ بعضے حکیموں نے پہلی تاریخ سے حساب مقرر کیا ہے اور
 بعضوں کے نزدیک پندرہ دن سے پہلی تاریخ شروع ہے اور بعضے تیسری سے پہلی گنتے ہیں اور
 بعضے سولہویں سے پہلی شمار کرتے ہیں یعنی سولہویں تاریخ کو مئی بائیں طرف کے کان کی کو مئی بائیں
 سے بوسہ دینی سے انزال کرتی ہی ستر سو بن کو جنی طرف کے اوپر کے ہونٹہ میں آتی ہی بوسہ دیتے تو
 انزال ہو جاوے اٹھارہ دن تاریخ کو جنی طرف کے گلے میں آتی ہی بوسہ دے سے انزال ہوتا ہے سولہویں
 کو گردن میں آتی ہے آہستہ آہستہ ناخن مارے تو انزال کر دو بوسے بیسویں تاریخ کو جنی طرف کے غلیظہ میں
 انیسے آہستہ آہستہ ناخن مارے تو انزال ہو جاوے اکیسویں کو جنی بازو کی طرف کی چاتی میں رستی ہے ہاتھ
 سے بے توازنال ہو جاوے بائیسویں کو جنی طرف کی پسلی میں ہوتی ہے آہستہ آہستہ ہاتھ سے بے
 توازنال خوش ہو کر تیدہ بن کو جنی طرف کی ناف میں ہو کر ہاتھ اوپر کیے اور بے توازنال کر دے
 جو بیسویں کو جنی طرف کی ران میں بہرتی ہی ہاتھ لگا دیے اور فرج کو آلت سے بے توازنال مرہ باؤں
 اور بعضے حکماؤں نے آٹھ بیسویں تاریخ کو پہلی تاریخ مقرر کیا وہاں سے حساب کرے تو البتہ مقصود
 پاوے پسب تاریخ میں یاد کیجئے غرض اس فن میں چالاکی اور تمکاؤ اور قیادہ شناسی ضرور ہے کہ نوک
 کواقل کو شمارہ ہی کفایت کرتا ہے فصل ششم ہر ایک عورت کے مزاج پہچاننے میں لکھا
 کہ ہندوستان کی عورت چرب زبان ہوتی ہے جو شخص لباس پاکیزہ پہنے اور خندہ رو ہو ناز و سحر
 سے بائیں کرے اور ہر بات میں ادا دکھاوے بائیں محبت انگیز اور حکمایات لطف ہر ستادہ لیلی
 کام میں عذر نہ کرے گلے لگانے اور بوسہ دینے کو عریضائیے اور کسی طرف زیادہ عورت مایل ہوتی
 اور عورت دکن اور گجرات کی بھی ایسی ہی ہوتی ہے طبیعت کی ایک طرح پزیرن رستی کہی خوش اور
 کہی لول اور بے تمیز اور شست برخواست میں اکثر ادا دکھاوے اور بائیں حیرت کی کیے تو پس
 و کلو سے نہایت خوش و خرم ہے عورت سندھ و قاست میں قوی تر و زور داری اور
 ولین سراسر اکثر بی ہر ہو فالبین وقت محبت کے نہایت لہری سے پیش آوے اور ہمیشہ جوش شہوت میں
 عورت چین کی شہوت ہوتی ہو عورت پورب کی شرم دار ہوتی ہی اور محبت کی طرف رغبت کرتی
 لیکن نپاک اور غلیظ ہوتی ہی عورت ملتان کی بی شرم اور کشرہ کی بیروت لیکن خوبصورت و نرم

ننگیری اور گپ لگانے کو دوست کیے صحبت میں غیبت زیادہ کرے دہلی کی عورت خندہ روشیں زیادہ
 ایک مرد کو ہر بات میں الزام دیتی ہے اور اپنا سخن بالا لیکھے تو ران کے عورت پر شہوت حائل ہر شہسار
 ہوتی ہے علیٰ ہذا القیاس اربان کی بھی ایسی ہی ہوتی ہے اور عراق کی عورت جو بصورت با شرم و حیا
 ہے اور اپنے مرد کو دوست رکھتی ہے بے نشان کی شہوت دار بی شرم چہرہ نکین عورت بھگلیے کی اکثر جا
 گڑھوتی ہے بعضی نرم جہت بعضی سخت بدن سیاہ رنگ ہر شہسار ہوتی ہے فرنگ عورت نازک بدن گندیم
 کمر تلی اعضا موافق مرد سے پیارا و محبت زیادہ کرتے ہے لیکن سنیہ سخت پسینے میں دو آتی ہے فصل شتم
 اب بہان بیان بحق فرج زنان کا یہی کہ جس عورت کی فرج چھوڑ نکل گہری ہو وہ علامت اسکی
 یہی کہ کچھ کم پڑی ہے ہو وہی قدر قاست میں درست ناز و کرشمہ خوش دکھاوے قری آورے کے
 سکار کرین ہمیشہ دل اسکا پھرتا ہے اور اپنے عاشقوں سے اشارے کے کنا بے میں بائیں کرے انگلیں
 ڈال دراز مال خوشاں پائیں نام اسکا چہرہ فصل چکی فرج نوا و نکل گہری ہو بچان اسکی یہی کہ بے قد
 بہر ہوا لڑائی میں یکساں زمانہ اور کار شراٹ میں یکساں انگلیں مست گردن کوتاہ اوٹکلیان اوسط
 میں انگوٹھا پیر کاموٹا سخن سرخ پستان کلان وقت صحبت بے اہل چل ایسی کرے کہ مرد خوش ہو لیکن
 غصہ رہو بدن میں خون کا غلبہ بادہ سے اسکا نام سنگہی ہے فصل جس عورت کی فرج بارہ انگل
 گہری ہو تو بدخوش رس روٹناک گوشت اور چھلی وغیرہ سے مدام شوق یہ کہے سرڑیاں موٹے انگلیں چنی
 پلک کبان سی جڑی ہوتی اواز مہاری برائین چورین پاؤں چوٹے ہر دم تلاشی مرد شہوت کی تر
 خیال اور اندیشے سے بہری ہے اور کھانام دکنی ہے ای یا ہر شہسار ان سب باتوں میں سے ایک
 یہ بات یاد رکھ کہ محتاجی بڑی دور ہو جائے اور تو اسے مطلب مفیدہ اوٹھاوے آب نفور و نامل و سکو
 سن کہ سین عورت کا چہرہ اچھا رہتا ہو وہ اتنی ہی کسادہ حق فرج سچھ کی فرج چھوڑ نکل کی ہو اسکو
 سے برابری اور کسی کی فرج نوا و نکل کی ہو اسکو کبیرے سے ہر سری ہے اور جس کی فرج بارہ انگل
 کی ہو اسکو گدہ ہے یہ فصل شتم اب بہان سے بیان مرد و نکاس جس مرد کا آلت چھل
 لیا ہو علامت اسکی یہی کہ سرخ انگلیں آنت چور ہے اور مہرہ سر کا گول بازو و ہوا ہتھیلیاں
 سرخ اوٹکلیان بزرگ اور لبان چورائین گردن برابر صحبت کرین راغب یادہ نہو لباس پاکیزہ
 و فاخرہ پہنے سے شوق رکھے اور اقبال منہ کو سیکو نظر میں نہلاوے ہمیشہ خوش و خندان فصل

جس مرد کا آلت تو اونگل لباس و علامت آدمی یہی کہ مہرہ سر کا گول اور کشادہ پیشانی انگن بڑی گرد
 موٹی تہلبان ہاتھ کی ہوا پر پٹ اوچا باز دینے عقیل دھرم شیرین کلام رحم دل جو اندر صاحب شجاعت
 اور از بہاری کار خیر زیادہ کرے فضل جکا آلت بارہ اونگل کا پشمت آدمی یہی کہ مہرہ سر کا گول اور کان
 بڑی گردن کوتاہ کبھی بہت اور زیادہ سیکے سوویے جلد اور در و غلو رائین موٹی بدن فریہ شہوت ناک
 بڑے پادن غصہ در بدنش حرامی ہوا ی بار و فادار آگاہ ہو کہ مردوں کی یہی شناخت ہے کہ ہاتھ کے
 او سیکے دور سے ناپے جتنی درازی دور کی ہوا تہی ہی درازی ذکر کی تصور کرے سو اس کے بعضے
 حکما دن نے خشت مرد و تہی اور یہی رکھی ہن چا پنج جتنی درازی ناک کی سے دون ہتھوں کے ہوا و سیکے
 درازی مرد کے ذکر کی سچ کہ اس سے ہاتھ نہیں فضل جکا آلت چہ اونگل ہوا و سکو فیلسوف ہن نازک
 بدن ہن نام ہکا کہ چار کبھی اور چکی آلت تو اونگل کا ہوا و سکو گر دہا کبھی اور جکا ذکر بارہ اونگل کا ہو
 او سکا نام چہ تہاتی لکھا ہی اور آگاہ ہو کہ ہر مرد کا اور عورت کے واسطے متلذذ ہو سکے جدا جدا اس مقرر
 کیا ہی اور اگر اس میں کسی قسم کا مرد کی طرح عورت سے مباشرت کری او سیکے واسطے استادان عجم نے
 کئی اس مقرر کئے ہن مثلا عورت پر مٹی ہی اور مرد چہ تہاتی تو ان کے واسطے اسکا ذکر اور ہی طرح سے
 بیان کیا ہی یا عورت سکھنی ہی اور مرد کہ جو او سیکے ایسے اور ہن بنایا ہی تاکہ مرد غالب ہی اور عورت
 مغلوب قبل اور احوال پر مٹی کا اختصار سو واسطے کیا لکھا تک با و شاہان با جاہ و جلال دیا چہ ولت نیل
 کو تمام ریاست ہندوستان میں جھوٹ کمال تیغ نین قسم پر مٹی سے مہسرتی ہن فضل جکا آلت
 چہ اونگل در او ہوا و عجمین فرج زن بارہ اونگل ہو تو دو نو عین محبت کیونکہ پیدا ہو بلکہ عورت سے جو ان
 ناخوش ہوتی ہی اور مرد ہی کچھ ناخوش ہوتا ہی عورت سب نہ پو نیہ ذکر کے دہن تک ناخوش
 ہوتی ہی اور جکا آلت چہ اونگل ہوا و عورت کی فرج نو اونگل وندی ہو تو عورت کی قدر و قیمت
 کرے جکا چہ اونگل آلت دراز ہو اور فرج ہی چہ اونگل ہو تب دونوں میں محبت صادق
 اور مودت موافق پیدا ہو جکا آلت نو اونگل اور عجمین فرج بارہ اونگل ہو تو یہی وہ عورت
 مرد سے تہوری بہت محبت کرے اور جکا بقدر نو اونگل گہری ہو تو دونوں میں
 کیفیت اد تہا دین اور اپنی عیش میں خرسند رہن جس عورت کی فرج چہ اونگل کی اور مرد کا
 آلت ہی چہ اونگل بت وہ عورت مرد سے نہایت شاد و باادریہ اور قایمہ اس طرح پر ہے کہ

نوکر مرد کا اگر عین فرج سے کوتاہ ہو تو وقت بچا کر عورت اور سکو پسند خاطر میں نہ لادے بلکہ بروقت
 انزال مرد کے موہ بہر یوبے اور اگر آلت مرد کا امدان فرج سے زیادہ دراز ہو تو وقت وصال
 کے عورت نہایت خوش و حرم ہو اور وقت انزال مرد کے شرم سے اکہہ بچی کر یوبے اور انزال مرد
 کے چہرے پر ظہور میں لاوے فصل مباشرت میں یہ چند ترکیبیں یاد رکھیں کہ اس سے فائدہ عظیم حاصل ہوگا
 پہلے یوبے دیکھ کر سات مقام میں لے لے دو پہر بغائی تیسرے گال چوتھے انگلیں بائیں گال پچھلے
 پستان ساٹھویں منحنی فصل ناخن مارنے کی بھی چوتھے مقام میں اول شہوری دوسرے پستان تیسری
 کمر چوتھے پہلی بائیں پچھلے گردن جب وقت انزال قریب آوے مقام مذکور بر ناخن مارے اور
 ناخن مارنے کی دو ترکیبیں ہیں ایک تو صحت میں دل و گھلیان سے جمع کر کے شمال شہر چوبیسے آہستہ آہستہ
 دو دن چاتون میں مارے دوسرا نوٹھن دباوے ایسی حرکت کرنے سے عورت بہت پر مزہ ہوتی
 اتفاقاً اگر مرد اگر سفر کو جاوے جب نظر عورت کی نال تو پر پریکت اپنے مرد کو یاد کرے فصل او صحت کے
 وقت کلبے بھی چوتھے مقام میں اول نیچے کے لب کو بوسے اور کلبے یعنی آہستہ آہستہ دانت سے جادو
 اور چوتھے اسطر حر دوسرا کلاتی شہری گردن چوتھی رنخان بائیں سینہ چوتھی پستانی لیکن پہلے پستان
 دلپسند اور راعب طبیعت ہو بہر آپ لباس پاکیزہ و سفید مع عطریات اور دایہ سطر خلوت کے بچو ناسطرح
 اور رنخان مردوں کر پے پہر ایسی معشوقہ کو پھولوں خوشبو یون سے بہرے ہوئی ہیں باز و شہلا کر
 باتیں محبت آمیز کر کے پہلے لف او سکی ہاتھ سے جمائے کر کے بکریے اور پستانی پستانی براؤ سینہ
 سینہ لب بلب ہو کر یوبے یوبے اور مرد ایک عضو کو مس کرے بعد اسکے اپنا ہاتھ عورت کے منہ
 خاص پر لیجاوے پہر ہم اغوش یوس و کنارہ اور اخلاط محبت انار میں مشغول ہو پری بکروں کے
 لئے ایک سے ایک آسن مقرر رکھے ہن آنا نے سے فرحت تازہ اور خوشی بی اندازہ ہوتی ہی
 فصل سوم پہلا آسن عورت کے رانوں کے درمیان مرد دو زانو بیٹھے اور محبوبہ کی رانیں اپنے
 زانو پر رکھے پہر کر کو بک کر اپنے نزدیک کیجے اور مشغول وصال ہو یہ آسن اکثر حجام کو پسند ہے دوسرا
 آسن مرد و عورت کر دشت پر سوین مرد اپنی ایک ران معشوق کے دو زانو میں کیجے
 بجا کر نزدیکی کرے عورت بھی اپنی ران بقدر حاجت بلند کر کے نزدیکی میں ذکر مرد کلا بچی منج
 میں لے یوبے پہر دوسرا اغوش یوس و کنارہ کی مشغول ہو جادوین آسن اکثر شہینے عورت کے پسند

یہ اور زینک نان چالاک کیے بھی اولاً تربی اس سبب عورت اپنے دونوں ہاتھوں ہر ایک کے سینہ پاس لگاؤ
 اور عاشق بھی آنکھوں و راز کر کے ہاتھوں اپنی لطیف بھل عورت کے دراز کر کے اور بیٹھے ہوئے ہاتھوں
 کر کے نہایت سیری ولی اور سر در می حاصل ہو جو تھا اس سبب ہی کہ عورت کا دھنا ہاتھوں کا اندر ہی ہر ایک کے
 دوسرا ہاتھوں نیچے رکھے اور آپ در میان میں بیٹھ کر ایک ہاتھوں اپنا دراز کر کے جو عورت بھی ہو یا جوان اس
 اس طرح پر ہے کہ عورت اپنا ایک ہاتھوں مرو کیے کا نہ ہے پر دالی اور ایک ہاتھوں مرو کی لڑائی کر کے
 اور مرو اپنا ایک ہاتھوں پہلا دے اور ایک ہاتھوں کھرا کہی بعد اسکے شوق میں رجوع ہو کر یہ اس نہایت
 متلذذ ہی مگر واسطے عورت تنگنی اور مرد کہہ چہ کے دست سے چٹا اس سبب ہی کہ عورت اپنے
 ہاتھوں کو مرو کیے باز پر رکھے اور مرد اپنے ہاتھوں کو دراز کر کے پستان پکڑے اور ہر طرف میں نہ جان
 پر بوسہ دے یہ اس اکثر خیرتی کو مرغوب ہے روش اسکی مانند زینار شکر کے جاری کیے نہایت سرور
 حاصل ہوگا اور یہ شوق اکثر بر خلی عورت کو اکثر ہوتا ہوا تو ان اسن اسطرح ہر کہ عشق اس سرور کو
 اور کرا دیتی کر کے اسطرح چہ کہ تباہ توئی ہر جنس میں بلند کیے اور ہاتھوں دار نہ کہے اور یہ سن ہی مرد کو
 لازم ہے کہ ہاتھوں اپنے شہر ہو سے دوزانو حایل دونوں طرف کیے اور یہ ہی عورت چتر لی اور مرد کو
 کو دوست ہی کیونکہ مرد و مسادی ہن اور یہ اس اکثر ناز و نمان ہند کو پسند ہی ٹھوکی اس سبب کہ لازم
 کہ اپنے نچہ چلے ہوئے گشتوں سے رکھے اور ہاتھ دراز کر کے مرد کے ہونہ ہون تک پہنچا دی اور اکثر تو شہر
 اور گلو کالیوی نہایت شہوت بختہ نخطہ ہر سو کی اور یہ اس چتر نیلو پسندی اکثر اس تلبشے کی عورتیں
 طرف بگمنا کیے نظر میں گذرین ان اس سبب ہی کہ عورت پر ہی کہ مجبور ہا پسند ہا ہاتھوں مرو کیے ہاتھوں ہاتھوں
 کیے اور ایک ہاتھوں لہا کر کے اور ایک ہاتھوں بیٹھ کر مکت امر معلومہ کا ہوا اور ہاتھوں پستان پر پہنچا دی
 بلکہ ایسا دے کہ عورت فوراً چر جاوے اور بوسہ گال کالیوی یہ اس سبب ہی کہ عورت کے ہی ناظرین کو طار
 ہو کہ خصل عورت کی حسب حال و رجال کیے پہچان کر اس کو یہ تو فوراً طبع ہو کر نندی ہو جاوے
 دسول اس سبب ہی کہ عورت پر ہی کہ ہا ہر بستر نرم بر آرام کر کے اور مرد ہاتھوں اسکا ایک دراز کر کے
 اور ایک خمیدہ کیے اور آپ دوزانو شہر میلان عیش میں گرم ہو چکا مانند گھوڑے شاہ کام کے
 رختہ کر کے اور سرور میں بوسہ پستانی کا لے اور پستان پر ہاتھ ہر کہ نرمی سے مرو کی اس سبب
 سے عورت تو نا ہوا اور مرد کو فائدہ مند ہی کیونکہ وہ قابو میں رہی ہر خند کہ ضعیف ہو لیکن غالب

گیا رہو ان سن اس دیر سے پری کہ پاؤں عورت کے دونوں ہاتھوں بکر کر کشادہ کرے اور اپنے زانو بکر
 لذت حاصل کرے مثال منیہ ک کے عیش و شہاویہ مگر ہاتھ اپنے عورت کے زانوؤں پر دھکے کشا دی کے کھانچے
 کے اور ہر جو کے میں انکسار پر سہیوں کا بے ابا کرے یہ آسن کہنی کو اور چیر قانی کو زیبا ہی کہ عورت جسم پر
 ہیکل مطیع ہو کر قربان ہو جا یا ہو ان سن عورت پاؤں کے انگوٹھے پکڑے اور مرد دونوں ہاتھ اس کے
 پیٹ کر زلفوں تک پونہ چا دیے اور دونوں ہاتھ جو لانی کا بیسے یہ آسن ہی اکثر ازینان و کن کو پیٹ
 تیر حوال سن یہی کہ عورت سر کے دونوں زانو میں اگر ہاتھ دریاؤں مرد اپنی کمر چٹا پوسیت مرد ایک
 عورت کے دونوں زانوؤں کے درمیان رکھ لی ہاتھ جو پکڑے اور مرد دونوں ہاتھ مرد کے پکڑی اور کام
 میں نگا پو کرے یہ آسن ہی زن فرین کو مفید ہی اور اکثر کشمیری عورتیں اس میں کو پیٹ کرتی ہیں اور دست
 اپنے کو نہایت عورت کہنی میں چوہو ان سن اس طور پر ہی کہ مرد دونوں انگوٹھی عورت کے کسی چیر کا تھ کر اپنی گردن
 میں ڈال دے اور ہاتھ پائے کر دونوں پستان پر پونہ چا کر دخول کرے اکثر آسن کہن کے زن مرد
 جاری کیٹے میں پریوں کی کسور یا پاؤں اپنے جسے سنیہ لادے اور مرد کے دونوں ہاتھوں پکڑ کر جابج کرے اور
 دور وہ خیار و شیر پوسے جلد جلد بے یاسن زنان بنگالہ کو پسندی ملو ان سن اس طریق پر ہی کہ معشوق
 کو ایک گزنی بلندی پر لٹا دے اور اب کمر اوپر کر دونوں پاؤں معشوق کے پہلا کر دخول کرے یہ آسن بان
 انگلستان کو پسند کرے لذت ہوں اس طرح ہی کہ معشوق کا سر کے چار و پاؤں میں پکڑے اور ہاتھ وہ ہو کر
 مثال ہر کے جماع کرے اور ہاتھ اپنے پونہ چا کر پستان کو اٹھائے یہ آسن تماش میں عورتوں کو پسند کے اٹھار
 آسن عورت چکی ہوئی مثال مرنگے کھری ہے اور مرد خمیدہ ہو کر جلال کیے یہ بھی زنان تماش میں
 اور مرد سیدہ کو پسند کے اوپر پاؤں اس عورت سر کے اوپر سوار ہوا دریاؤں مثل مرد کے دراز کرے اور مرد
 مثال عورت کے نیچے سے دیکھ کر بے اور بوس کنار باہم کرتی جاوین لیکن بوقت انزال دونوں جہت کر
 بٹھ جائیں کیونکہ اس میں ایک عارضہ تصور ہو تا سوزناک کا ہی اور یہ آسن عورتیں کام میں لاتی ہیں
 بیسوں آسن عورت و مرد کے ہون بہر مرد ایک ٹانگ اپنی عورت کے ٹانگوں سے نکال کر دہری
 ٹانگ کا سہارا عورت کے پیٹ میں کے اور اب اوچکے دونوں ہاتھوں سے عورت کے پیٹ کو تھام
 کر طرف اپنے کینکے دخول کرے عورت کے ہاتھوں کا سہارا کر نیچے کے پاؤں زمین سے لڑے اور
 سر و گردن طرف پشت کے چکاویے ہاتھ زمین پر ٹیک دے اسکو کھتری آسن کہیں ہی کیوں ان سن

یہ عجوت اسد پیر سوکھ اور اکیلا ہل پی کہی تڑا اکیلا گسر کے چوڑے کھوکھو اور مرد پھینک کر چلا کر گیا اس کثر زنا
دورن اور عرسید کو کھینچا بیٹھوں اسن ایجن دیار باسوں کے برابر کہی بلوراشی بانوں قدری کشادہ کیے مرد جب
کہ بانوں کے نیچے تھپا پھر عورت کو بازی پر داند کے پکشاویں کلاہ پوشان گشتان کو پسند کی بیٹھوں اسن
دلفار بیٹھوں اسن مرد کو کھینچ کر کراواتن تھپا بیٹھ کے بازو سے اور مرد بھی بانوں دبا کر کفر میں
پونجاویں اسن ہاں کو پسند کر بیٹھوں اسن مرد زنا کر کے کراہو اور بی مشوقہ کو بلند چاہی بڑھال کہی بیٹھ اور عورت
ہاتھ سے ذکر فرمین اخل کرے اسن مرد خوار نکا ہوسے اور ہم غنیمت من کنار میں ہر دم مشغول رہے اسن ہی کثر زنا
انگشتان کو پسند کر بیٹھوں اسن عورت بستر نرم پر اوڑھی سوکھ اور مرد دربان رانوں کے پھیر کر دوزخ عورت کے بعد رجا
کشادہ کرے اور اکیلا بان اپنا عورت کی سیدھی ان پر داند کرے اور دوسرا بان وجوہ کی بامیں اس کے نیچے رکھ کر فرج میں پھر
اور اکیلا ہٹے پستان کو ہونہ کو مس کرے پھر سرا ہاتھ پر گردن مل کر خوار ہوگا بلکہ نیچے سینہ پر گرتا ہوں کنار اور
چاکا کرے اس کے زانی کی لبت کلاساک شطری خود انزال ہو جائیں کثر زنا فحشہ و فتنوں کو مروت چھوڑ کر ہمیشہ
اسن مشوقہ اپنے بانوں کشادہ کر کے دوزخ پر بیٹھ جابے رہے بانوں کر مجبور کی زمین اخل کر دوزخ ہاتھ میں رکھے
حاصل کیے سیدہ لب بلب کر خط زنگانی بن گرم چھو بیٹھوں اسن مشوقہ دراز بستر رسو کر دوزخ بانوں کے ہاتھوں
پر رکھ کر مرد دوزخ پر شیکر ہاتھ اپنی پستان پہنچا کر اور چاہے کیے نہایت حاصل ہو کہ اسن کے دل کو خط خالاک دور
کیے کہ پھر خجلہ انزال ہو کا آدمہ زیادہ حاصل گاہیں پستان کشمیر پر چاکو پسند کی تھپا بیٹھوں اسن عورت بانوں اپنے نیم کشادہ
کرے دراز بستر رسو کر اور مرد بانوں نے عاجز اعضا عورت کے کنار شان مذہج سے اور اونچیاہر نکالنا جا و نہایت
باد اور مساس ہی کا اس کے بستر بلکہ ہاتھ بانوں کو لگین ہر عضو اس کے اسن ششہ کے برعکس جاری ہاؤ بیٹھوں اسن
اوستادان ہند اسن پر بیان کیا ہی کہ عورت علیحدہ میں ہو کر اور مرد علیحدہ اپنے کے نیچے کراہو کر ادھالیات میں
کرے اور ہاتھ سے کھینچاں پکڑے کہی چوڑے بالذات پستان رسو کا اسن ششہ فین کو پسند کرے خنچ بیان میں رسو اور
دست میں لگین میں اسن خاص فاحشہ یا بیٹھوں کو زانی ہی یعنی مشوقہ کو اس طرح سلا کر کہشے گردن میں چالیں ہاتھ
سے کھینچاں پکڑے اور بانوں بلذات سے نیچے رکھے اور خمد و خول کر گیسطر حلی سخت عورت با عمر دراز یا فحشہ اندان
ہو نور اسطی ہو بلکہ توبہ کیے ہر خند کر و ضعف لہو گن توبہ کیے بشرطہ تنید و خول کرے اور اس جس ترکو اپنے
خشبہ زیادہ دیکھے فوراً کام میں لاکھیر فصل سوم اغیر اگر سر سے ہو سکے تو یا فحشہ عورتوں کے اگر اگر استادان محم نے
گبارہ عورتین مقرر کی ہیں اگر ان چہ میں اتنی قباحت نہیں ایک شاہزادی و دوسری جو گن تیسری ڈنسی

بجز وصال مستحق کوئی دوا اثر نہیں کرتی تھی یہ سبط جانری ایسی شخصیت تھی کہ اگر وہ عورت کی صورت
 ہی اور یہ مرد کی زلف و خال ہی میں عاجزی اور زاری اس طرح کرے کہ اسی باز خدا یا تیر سو کون تیری امید لڑائی
 یقیناً مل ہی کہتے آجنا اسرار کی رسید پوری کر باجو عورت کہہ دیتے ہی اگر اور مغلط یا عورت جہاں اقبال
 لا جاری ہیں جنہیں کہتے ہیں وہ عورت جو رجوع کر آئے عورت سے کہہ دیتے ہیں کہ کینہہ کہتی ہی اور یہ کہ مرد ایک
 یہ ہمیشہ ہم غم میں ہو رہا کہ وہ کسی سے عشق کیا تو اس سے کہہ سہا سہا کہنے لگی یہ کہ کینہہ پہلا ہوتا ہے کہ عورت
 کینہہ دلا دے اور وہ عورت یہ کہ وہ فصل میں مرد میں صلیب میں کہ وہ ان کے ہوتے کہ وہ لاش میں کلام اہل ہنر قلم تاس میں
 آتے دراز ہوتا ہے یہ حکیمان کہتے ہیں کہ ان میں تھلک ہو کہ قصہ بالائیان ایسی باتوں عورت جلد بجاتی ہے
 واضح ہو کہ عورت میں جہاں عورت خوب طبع اور خوش ہو کہ انکار و تنہا میں اول یہ کہ جو ان عورتوں میں پڑے محبت کسی کو
 کرتی ہو اور اہم شباب میں کسی جگہ پہنچے ان عورتوں میں افسانے لافات کہتے ہیں جو ان سے درازی کہتے ہیں عورت
 خوف خدیم شہنائی کے کچھ نہیں اور اس کا فصل عورت کو فرمانہ دار کہ چند تر کینہہ جہاں عورت کہ کینہہ کہتے ہیں اول اور
 نہایت فریاد اور غم ہو اور سو کون اس میں عورت کہتے ہیں اول یہ کہ اگر وہ میں لافات ہو جا تو اپنا بازو اس کے چلو کر
 کناہ کش ہو جا دوسرے کہ لڑھکے تو اجنبی بن جائے کہ وہ کہیں کہیں شریف میں کوئی ان میں سکونت گزرتے ہیں
 جو اس پر ہرمان افادت کی اور کا خد سے معصوم نہیں ہے اگر کسی جگہ میں برو ہو جا تو سہم پہ اپنا بازو اس کے ملا کر لگے
 کہہ ہو کہ چو تھی اگر اند میری رات میں باغین تہا مقابل اپنا چاہے کہ اپنا پتہ او سکے میں کج و باکر جلد اور وہ جس کتے
 کچھ سخن بان بلا دے بے مال اور اس کے غم خوش ہو الی تو میں عقل ہی شرط ہے باجو عورت کہ اگر گہر ہرتی پو پاشون
 و جہاں ان راز و اور ہر دہا کے ملائے ہا مردوں میں اگر باتیں شہوت انگیز کہتے ہیں یا وہ مجبور کہ شہر ہا و سکھا باغ سے اور لڑتا
 یا وہ پری پکڑ کر خاں دہا و سکھا و سکھا میں گیا ہو باجو باغ ہا وہ دلا کہ بجا و سکھا ہا وہ یاد دہن کہ خاں دہا و سکھا ہا وہ
 الی میں جلد بجاتی ہیں یہی وجہ ہے کہ کسی ہسٹا کا میں لادے تو اگر وہ تہن کہنا یا کچھ نہا لیا ہو سکھا ہو کسی کو درسا
 میں کہے کہ اس کے پہلے سے ملا ہو جا اگر یہ ہو سکے تو شہنائی آمد و رفت اسکے کو جے میں کہے یا محل و سکھا دیکھتے ہیں
 بفرار ہو جائے کہ کچھ کہے یا کہے کے بچے کو لیکر اور میں رست و رو گئے لگا کر پتہ پار کرے جاوے تو کچھ نہ کہے کا
 چوم کر اپنے ہا پر کہے اور حرج مرا کہے اور اگر اس شے کو بلائے بت وہ عورت ہی اسکے دیکھتے ہیں سننے کوئی
 بات سنا دے بت وہ ہم لیکر سیکھ لکھتے اور کہہ لگاتے غریب عورتیں نماز دادا گیا کرے ان باتوں
 اور چالاکیوں عورت باطن جاکے اور جب تک کہ ان میں نجات آئے تب یہ ہی نماز دادا باطن جسے کہے اول سر سے

سو او غصہ کر کے اگر دغصہ ہو ناخوش ہو جائے بلکہ وہی صورت آباد اور مرد اس کا کچھ مہیا اور کچھ مہیا نہایت
 شرم دارا ادب ہو اور فیصلہ اور فرزند کی زندگی کی یہ اور پیشہ اور خوش خندان چہرے باہر جا تو رت دن عیاں اور
 کی نہ نظر ہے بلکہ نقیصہ ہے جس کی سطر سے آویزت ہو جائے نہ ہند اگرچہ کچھ غصہ خیر کی ہو کہ کسی شکر نکلیں دکانوں
 نیکی کی سطر حرم کو آوردہ کر کے چنانچہ کسی نالی کی تفریق میں یہ باغی ہمیشہ ہلا اور ہلا وہ اس کے ہتھوڑے پت کو سلاوا
 گلیے لگا کر کے اس کو پار سے اس طرح ہو کہ نہ سگذا فصل و سر جو رت کی بری خصلتوں بیان میں لکھی
 جمع رنجناست بہاری ہو اور دراز ہو نہ کما موٹا اور گر خیم ہو جلے کو فٹ بانوں کی آہٹ معلوم ہو انگوٹھا بانوں کا شرا
 اور گلیاں جی ناہل و چون چہرے دقت بانوں میں بچت کہلے بہت زیادہ اور زبان دراز و بانوں کیونہ ہو
 تھوک اور نہ ہو نہ ایسی بانوں کے جوئی سیدہ راہو باز و بال ہوں کہیں کام کو جادو کرتی ہے اچھی رہے پر تیز و
 فصل تیسرے جس کے چہرے کی جگہ میں بد و نہاد و خندہ لب اور مالکداسن ظاہر باطن ہو اور اس کی نگوٹھا ہو
 کو دقت اور کی فرشتہ خصلت ہو اور جو ہمیشہ باہر جانی کو دوسرے او کو کوں کے گہر دن گہر ہر اس کی خصلت علی کی جگہ
 ہمیشہ اور جوئی شرم و بچہ و بچہ ہو اور سر باغ اور باز اور گلیو میں بہر نکو عورت ہا عورت ہا اور صحت پر بہت سزا دے
 خصلت کے کی فصل چوتھی وہ دن کہ ہر کام برفت حاجت بمرت نزلت ہو مگر دیر رشت زیادہ جو عورت بظہر
 طعام کے باور کیا نکو ہتہ ناول کے باور مجلس کے چھاپا ہے کہ خیال سر حرم کا کر کے بلکہ ہر کسی ذیت میں دار خصلت
 اس کی دو کی ہر فصل بانچوں وہ عیار کہ جس کو شرم و حیا نہوں کیا ہے دقت گہر گہر ہے اور کسی کا ہنا قبول کیے گئے
 ہوتے اس کی صفت کی فصل چوتھی وہ جو کہ اس کی بائیں جہی پہر ہی یہ صحت کو فٹ مرد کے اوپر اور جوئی
 دانو کے کاڑا و دل نیا نکو کر کے ہر خا بستہ کر کے ہی ساتوں وہ عورت کہ ہمیشہ خاوند کو لکھا اور کوں کے لڑائی
 کرتی ہو اور صحت کی وقت مرد کو چاہیے اور ذاتوں سے کائیے اس کی خصلت گدی کی ہی ایسی بانوں چاہے کہ طبع در
 فرمانبردار عورت کا یہ اگر لافا کا کوئی عشق ہو یا کہ تو صلاح کا یہ میں کہا دی آٹھوں وہ دہر کہ ہر باہر مرد
 پانچ کے کہ برابر ہے نشانی اس کی یہ کہ جسے کہ لے اور اسے نظر لے تو یہ ہو نہ ہو چھپا عشق اس کی بات کے تیرا
 لگے اور جو صحت کے تو ناخوش ہو اگر مرد کہیں جا تو خوش ہو اگر وہ ہے تو جگہ ہو چھپے اور یہ بات مرد کے
 اور یہ سخن نفع بر کے رہا جسکے گہر میں ہو عورت بدو اس کے احوال کا کچھ ہو چھو ہاتھ سے علم
 کب وہ پیغمبر ہی عالم اور سے ہنم سے نوین رہا سا کہ مرد کو جانتی ہو نشانی اس کی یہ کہ مرد کو
 دیکھنے سے نوین خرم ہو اور کہ اپنے ہا مرد حکم کی طبع سے خاوند کو آوردہ کر کے اگر کسی خیر سے

ایسے مرد کو برا نہ کہو و سیر کو کر سہا کہ مرد کو لازم ہے کہ پاک و نجس لکھے کہے سفید پاک و دھبہ جو عورت کو بھی خوش لگے میر
کو کاندھ کی جوتھی سے کچھ اڑایا یہ قدیم کتابوں کو دیکھ کر باب فی فصل سچ بیان قوت باہر دے گئے نفع اول
تا لکھا نہ تھے دودھ میں تین روز تک ترک کر کے بعد ازاں ناجیل تارہ میں تھرکتے تھرکتے گئے التمش ببول ترین
ناجیل کو کہے جب بخوبی سنجیدہ ہو جائے باہر آکر سفوف بنا سکے ہر روز بقدر ضرورت کہایے نہایت ضرور اور
اور مقوی باہر نوعد گیر تال کہاتہ بٹھے دودھ میں تین روز تک ہلک کر ایک تار کھل تارہ میں ڈال کر پھر عورت
زعفران اور جوتری گل لونگ تریاق مصری یا خیار جیل کے اندر داخل کئے کہ نہایت گہون کے آگے سے کر التمش
بول میں بن گئے جب ناجیل سرخ ہو التمش سے نکال کر کھل کیسے اور سفوف بنا سکے ہر روز ہمار ہونہ چہشتہ
کبری کے دودھ خلق میں نہایت طاقت دکھلاؤ کو بعد گیر لادے خرا و نہالی سرخ اور ہر روز بقدر ایک ولہ
سفوف کبری دودھ سے سات روز تک نہایت مقوی اور سفید ہو گا نوعد گیر بلاد را و جیل و گلیے گاسے
تینوں برابر لیل و رتہ و راجوشن بن موافق احتیاج کے تین عجایب قوت باہر اور طاقت کی ہی نوعد گیر پیاز
باریک تراش کے روغن گاسے میں بریان کئے ہر روز قریب تین تولہ کے گاسے چالیس دن تک آؤ تری
عورت کی تکیے مقوی ہی نوعد گیر خایہ گرہ کام صالحہ لگا کر قوی کی طرح گہی میں پکا دی اور خیر و راست حال کر
نہایت قوی ہی نوعد گیر تمام اعضا تریسہ کے لئے نہایت فایده مند ہر مرد و اریز یا شفتہ مر جان کہہ یا عقیق شب
عاج طباشیر شیز خشک صندلین بہنین پوست زریب عجی سب خرائین نین ہسم درق نفورہ ایک دم درق
دو وال خشا سفید دانہ انگور ہر ایک پانچ درم عود خام زبرالج ہر یک و درم سب اکوٹ چھانک کام میں لائے
ہر روز تین ماشہ کہای نوعد گیر مغز تہہ جلوزہ و ارجنی و مغز کھوک رخ بابونہ و مغز ناجیل ہر یک باخبرم تلک می
و ہمن ہنقد یک س درم زرب و زرا نیا و خشا سفید و جصل و قنقل و بسانہ و تخم بادریج و ہر یک تین تولہ
و نصیب کا پوتین کر کی ورن نفورہ ہر یک و درم یہ دوا میں کوٹ چان تین حصہ شہاد و شکر ملا دین اور
مچون کہین قبل آؤ گہری جاسے و درم کہایے نہایت خوشی آور مزہ پایے فصل سیر ہر شہد میں وہ
با و عطیلہ باریک تراش کے شہدین و الدین وہ شہد اولیس ایک نئی مٹی کے برتن میں رکھ کر ایک ہفتہ
تک زمین میں دفن ہے پھر نکال کر طاقت ایک تولہ سخی تولہ تک کہای نہایت قوی الاثر و سیر لائے
ہر فصل نوعد گیر اساک کے لئے یہ گویان بنا سکے بنگ کبجہ سیاہ مغز خوصات بریان
ہر ایک تین ماشہ عاقر قرسہ حار تریاق مصری ہر ایک جا رہا شہہ جای پہل زعفران گندہ کھلا

[illegible]

سب شکر و امین کو بیان دہر روز ایک لی عورت کو کھلاؤ و نہ فارغ ہو یا جن میں کے چنانچہ صحت جاری کی پھر الہامی ہو سکا کہ
 مرد و بر لاکو نوعدیگر ہر روز سنا کیلئے اپنی بیوی کو کھلاؤ و نہ فارغ ہو یا جن میں کے چنانچہ صحت جاری کی پھر الہامی ہو سکا کہ
 نظر کرے اور علامت کے اگر بالین طرقت دار و بوی بی اور اگر سیدہ طرف انظار دے تو دنیا جہاں کہے و اندر سلم بال صفا افضل
 اسقاط حلیہ کی کہ کھلاؤ و نہ فارغ ہو یا جن میں کے چنانچہ صحت جاری کی پھر الہامی ہو سکا کہ
 زن کو کھلاؤ و نہ فارغ ہو یا جن میں کے چنانچہ صحت جاری کی پھر الہامی ہو سکا کہ
 بالون کے نوون زانف اور من میں لگاؤ و اسقاط حاصل ہو نوعدیگر بولاد و تحصیل کو پانے میں تمام شب کہ صبح کیوت زن
 حاملہ کو دہ پانی ملاؤ و کھلاؤ و نہ فارغ ہو نوعدیگر کسوئے کے پانی گائے کے چاہیہ بن و اکثر کے فوراً اسقاط اگر کھچھنا
 نوعدیگر کوئے فضل زخم زخم دست ہونگی کی دو شین کو جوش کسے و شافہ اندر کسے تاکہ ہر زم سے باہر اسے
 کیونکہ شہد ہر زم کو فوراً بال بال ہر آب اسقاط ہر زم ہر خیم الیاد دست ہو لاکو میں نے نوعدیگر اگر اس میں جنم ہو سچا ل و
 زیر و کوئی ہو سچا ل اندر کی فضل خدائے اسقاط ہو نوعدیگر اندر ہلدی کوٹ چنان کر گاسے کے
 کی میں لاکو شافہ جوش کے فوراً اسقاط ہو فصل عورت کی منجھ اسقاط کرنے میں پاد و تان میں نوعدیگر صندل سرخ او
 صندل ہر ایک ایک کھلاؤ و نہ فارغ ہو یا جن میں کے چنانچہ صحت جاری کی پھر الہامی ہو سکا کہ
 کسے نوعدیگر روغن کنجد ہر پین کے جعبہ گرم ہو ایک و کا عرق و دل کے کجے جای نہانے پر لگاؤ و نہ فارغ ہو یا جن میں کے چنانچہ صحت جاری کی پھر الہامی ہو سکا کہ
 نوعدیگر پر پے پتی اور زہلاؤ و نہ فارغ ہو یا جن میں کے چنانچہ صحت جاری کی پھر الہامی ہو سکا کہ
 بال و در کے ہونے بیچ چواد و نہ فارغ ہو یا جن میں کے چنانچہ صحت جاری کی پھر الہامی ہو سکا کہ
 ریح اویسج انار و نہ فارغ ہو یا جن میں کے چنانچہ صحت جاری کی پھر الہامی ہو سکا کہ
 و دایسج کتہر جویت و داکو پانی میں کہل کے کہ بالون کے چہرے ہو و دایسج بال و داکو پانی میں کہل کے کہ بالون کے چہرے ہو
 بد و ایل کے ہونے صندل سفید ایک لیمو کارسل و کھلاؤ و نہ فارغ ہو یا جن میں کے چنانچہ صحت جاری کی پھر الہامی ہو سکا کہ
 دور و نہ فارغ ہو یا جن میں کے چنانچہ صحت جاری کی پھر الہامی ہو سکا کہ
 نوعدیگر دشت نیم کی سب سے چند روز دوا و نہ فارغ ہو یا جن میں کے چنانچہ صحت جاری کی پھر الہامی ہو سکا کہ
 ایک نوعدیگر کے پانی میں جوش دیکر غرہ کسے نہا میف ہے فصل حلق صاف کسے یا میں کو سنج کی پتی ہر روز کھائے
 سات روز سہا لری اور صاف کسے نوعدیگر مہری دو وین و اکثر تابد و حلق صاف ہو و یا جن میں کے چنانچہ صحت جاری کی پھر الہامی ہو سکا کہ
 جوئے نوعدیگر مولشی چند روز نہ نہن کہ کہ لکھاب اسکا حلق کے نیچے او تار سے نہایت فائدہ مند ہو

فصل طبع اول جیکہ جسے ایک چوبار یک نہ کر کے سایہ میں خشک کر کے پودہ مذکور کو آئینہ ہندی
 میں لگے جسے جیک خام مذکورین بطریق مذکور کے سایہ میں خشک بنا کر کے زیتہ چھانکا ایک قطع اس پارچہ برغن کا
 میں ہلو کر قصب پر پاندا اور اوپر ایک پان خام دوسرے سے باندھ کر توت بسیار اور زاید بنیاد ہو خود عید گیر سنگین بین
 عافرتھا گوانی چارائشہ خرم جالگو سیاہ پندرہ عدد جو زوچا پانستہ قفل چارائشہ دوسرے کی پانستہ تہی تہن شب دوایوں
 پس ایک شیشین پیر اور پیر شیشہ کا موہنہ بکا اور خوب کپڑے مضبوط بنا دوسو ایک چھری پچا ایک کپڑی ہلانی توتوں کہا
 تہ شبہ شیشہ کے اوپر لگ کر نم لے کر ہانک کہ چھری پچھ ہو جا چھب ب و شبہ پانستہ بنائے وقت ختم کار کے شیشہ سے
 دودال لیکر اوی کہیں ایک کر کے ضاد کر کے تانے پان پر لگا کر سطر ح سات روز میں لاشہ فائدہ ہوگا نو عدد گیر
 خمر اخگرہ بار یک پیرانی شری کی چوبی سا نہ گرم کر کے ملا دین ضرورت کے ذکر میں پاس لاش لیرہ طاقات چوبی برس نہ کر
 اس کی اسکاں کھانچ لی کی کم چانی ہی کی اسکی طاقات میں بلال شری نو عدد گیر بارہ گندک لاشا شری سہل نارہ بارہ کا
 زرخ سب اور ایک ایک کین لکین کوٹ چانکر و تیان دین وقت کار کا کپڑی برغن کچھ میں پودہ پانستہ اور چوبی
 نیچے لکھا یہ چوبی کا کہ بہر روز توتوں پانستہ اسی چانکا خاند کو دینا چوبہ نظر اس لکین گندک ہر سب یک شیشہ میں ہر سب
 وقت حاجت سات آہہ دین کر پالش کر تباہ کو مفید کہ سب سخی صبح اور خمر کا میں نو روزان لکھا کہ پانستہ
 چوبیان لای جیکہ نفع اول میں تشر بادام دھو کر دغن یا سمن میں آہر کے اپنی پانستہ جب تبتہ چوبی ہر روز
 پانی سے ہوا کو سطر چوبہ روز ملا کر نری اور خوبی نظر سے کی نو عدد گیر موہنہ صاف کر نیکی احوال میں نفع
 پہین میں شیشہ کے مقبرہ بادام شمشاد پرستہ و چارولی حاکر کے موہنہ پر لگا دین بعد پالش تھوڑے روز چہرہ تباہت خفا
 فصل چوبیان سخی پستان کے نفع مغربا سخی پوست انداز و نوہ نوہ پور دغن گا و ملا کر بطریق مرتبہ سیدہ لگاوی اور
 بنیاط نام پتانو کو باندھ ہے نو عدد گیر کتہ کتہ لالاجی ایک ایک کتہ بار یک بسکر دغن گا و میں ہم ہنکا کہ سب سے آہہ چوبی
 کوڑی باند کر تین روز یا سات روز تک استعمال کے سخی نہایت ہوگی نو عدد گیر چوبہ کتہ کتہ لالاجی صغلی ہر یک چہ
 کوٹ چانکر بطریق معروف دغن گا و میں حاکرے مضبوطی سینہ فصل احوال میں پودہ پانستہ و کاسی طری عورت عیاش
 خون شہرہ اور تانہ غلکات کا دودو کو کہ کر ضاد آلت کو کسے بہر زنی حشہ سے اخلاط کسے بہر گندگی نو عدد گیر
 اخلاط کسے لکھا چانچہ بردف و خول تور نام و ہو جا یگا نو عدد گیر چوبی شہرہ اور سکویا یک حاکر کے ضاد
 قصب کا کسے دو گہری تھریکے بعد چکا وہی ہم تھریکے تھریکے اوپر ہی کوئی مرد غیر فالوینہ پاچا اور زنی ہی
 بارہ غبار کی سطح اور زبازہ در سگی فصل مرد کو نام و کر تین نفع اول پانی مرد کی ہی کسے پودہ

[illegible]

CALL No. { ۱۳۹۵۱ } ACC. No. ۵۳۲۲۹
 AUTHOR کوکابینہ
 TITLE [ب] لڑت النساء

URDU STACKS			
۱۳۹۵۱			
۵۳۲۲۹			
کوکابینہ			
[ب] لڑت النساء			
Date	Nb.	Date	No.

MAULANA
AZAD
LIBRARY

URDU STACKS



ALIGARH
MUSLIM
UNIVERSITY

:-RULES:-

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1/- per volume per day shall be charged for textbook and 1/2 P. per vol. per day for general books.